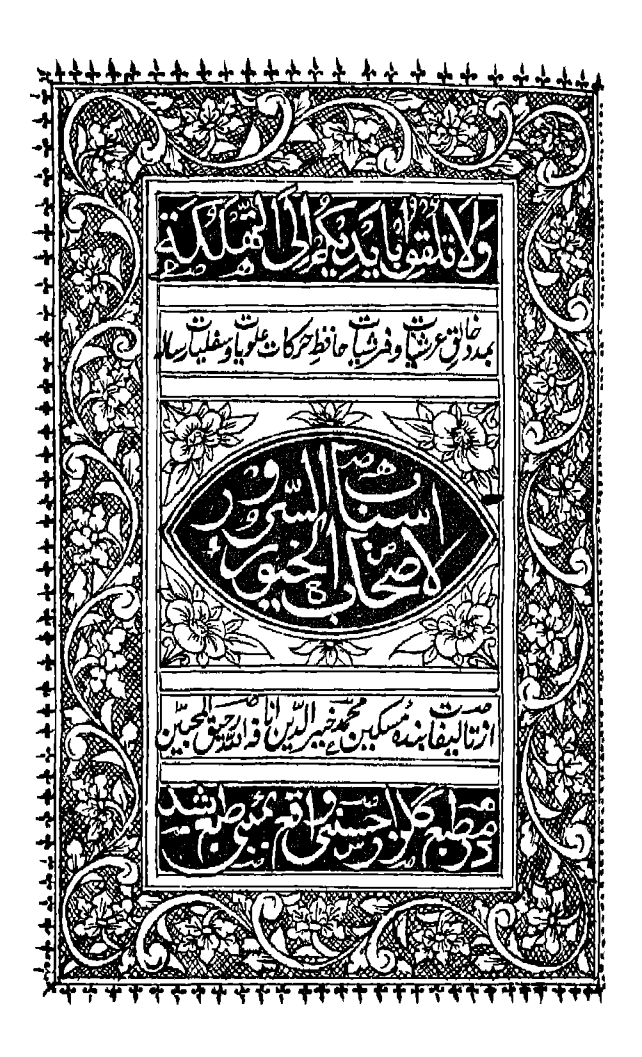

ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة
بمدد خالقِ عرشیات و فرشیات حافظِ حرکات علویات و سفلیات رسالہ
اسباب السرور
لاصحاب الحبور
از تالیفات بندۂ مسکین محمد خیر الدین اناله الله رحیق المحبین
در مطبع گلزار حسنی واقع بمبئی طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوۃ علی حبیبہ مع التسلیم

۱ بغیر بسم اللہ آغاز کرنا کار خیر + ممنوع اور ابتر
ہے موجب ضیر + جیسا کہ بسم اللہ نہ پڑھنا ابتدائی
پانی شربت دودھ پینے اور طعام کھانے مین +
دوا کھانے لگانے بچے کو دودھ پلانے مین +
کپڑا پہرنے وضو کرنے بازار کو جانے مین +
مسجد مین داخل ہونے اور پھر باہر آنے مین +
اور بچے کو گود مین لینے او گھر سی باہر لیجانیمین +
کنگھی کرنے سر مین تیل ڈالنے آنکھ مین سرمہ



بیانِ خوش تبیان تعداد دو صد و یک امور

کہ موجبِ ہم و غم و افلاس و دَین ہیں بالضرور

اور باعثِ نسیان و خسران ہیں بنزدِ اہلِ شعور

اور بعض امور مورثِ قساوتِ قلب ہیں بے فتور

پس جو عورت اوسوقت بسم اللہ نہ پڑھے

تو نہایت مضرت اُٹھائے اور قبل جماع

بسم اللہ نہ پڑھنا اسے ابین + موجبِ دخلِ ابلیس

ہے بالیقین +

الفائدۃ الجلیلۃ والعائدۃ الجمیلہ

کتاب مننِ کبریٰ تصنیف سیّدی عبدالوہاب

شعرانی مین مذکور ہے + اور تفسیر روح البیان

وغیرہ کتبِ دینیّہ مین بھی مسطور ہے + کہ شوہر

زوجہ قبل جماع تمام گناہون سے توبہ واستغفار

لگانے مین + دوکان کھولنے بند کرنے علی الترتیب
مال رکھنے رکھانے مین + چلنی سے آٹا چھانے
اور گوندھنے اور ہنڈیہ پکانے مین + لکھنے پڑھنے
قلم بنانے اور مشق لکھوانے مین + گاڑی گھوڑی کشتی
پر سوار ہونے اور سوار کرانے مین + گھر سے کسی کام کے
لیئے باہر جانے اور پھر گھر آنے مین + عورت کا
مرد کو کپڑا پہنانے چارپائی فرش بچھانے مین
اور جب عورت کا شوہر گھر مین آئے تو عورت
بسم اللہ پڑھے اور اوسکی تعظیم بجالائے +

شوہر یا زوجہ کے زبان سے نکلا ہو تو اوسکی صلاح
عقد جدید سے ملحوظ ہو + اور اوسکی مضرت
سے اولاد محفوظ ہو + اور ہر دو بالکل برہنہ
بدن نہون زینہار + ایک چادر سے لابد اپنا
بدن ڈہانکین وہ نیکوکار + یا صدریہ وغیرہ
پارچہ پر اکتفا کرین وہ دیندار + حاصل یہ کہ
اوسوقت برہنہ نہون مثل بہایم اے ہوشیار +
کہ اوسمین مضرت عظیم ہے عند اولی الابصار + اور
اسطور تسمیہ پڑہین با قلب سلیم کہ بسم اللہ

کرین بالضرور + اور تجدید ایمان اور تجدید
نکاح یعنے ایجاب قبول آپس مین بجا لائین
باسرور + تا کہ پیدا ہوا اولاد سعادت شعار
عصیان اور نسیان سے دائم ہو بیزار + کیونکہ
نظافت و کثافتِ والدین + اور طاعت و
معصیتِ ابوین + اولادمین لاریب مؤثر
ہوتی ہے علی الدوام + اخبار و آثار سے
یہ امر ثابت ہے نزد علمائے اعلام + اور مبادا
غفلت وجہالت سے کوئی کلام مُبْطِلِ نکاح +

غیر ہو + اور اسیطرح عورتکا غیر اسی مین خیر ہو
اور اسکے بعد سینہ سے سینہ لگا کر استراحت
بجالائین + اور پیٹھ سے پیٹھ لگا کر نہ لیٹین
کہ اسمین لابد مضرت پائین + اور قبل جماع ملاعبت
مسنونہ بھی بجالانا سزاوار ہے + اور تفصیل اسکی نزد
علمائے ربانیین آشکار ہے + اگر دوسری مرتبہ
جماع کرنا درکار ہو + تو اوسوقت دو فرض غسل اوا
کرنا مختار ہو + یعنے کلی مع غرغرہ کرین لاکلام +
اور ناک اندر سے دہوئین بالاہتمام + اور تیسرے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ + اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

بِلُطْفِكَ الْعَمِيْمِ + پہر سورہ اخلاص ایکمرتبہ ورد زبان ہو

ہر طور یا د الٰہی حرز جان ہو + پہر اپنے کار مین

مشغول ہو + امّا بنیک نیت سے یہ کار معمول ہو

یعنے اس کار سے کثرتِ امت محمّدیہ مقصود ہو

باعثِ فخر سرور عالم معہود ہو + اور بعد فراغت

دو نو ایک کپڑے سے بدنِ مخصوص کو نکرین صاف

و پاک + کہ یہ موجب عداوت و جدائی ہے لئے

ہون وہ غمناک + پس شوہر کا مندیل اس کار کیلیئے

اور وضو کرنیکے پہلے یہ بسم اللہ پڑہے اے فہیم ؛ کہ

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَی الدِّیْنِ الْقَوِیْمِ

اور مسجد مین داخل ہوتے وقت یہ بسم اللہ پڑھنا

لازم ہے بلا امترا ؛ کہ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ

عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

وَاَدْخِلْنِیْ فِیْھَا اور مسجد سے نکلتے وقت

بھی یہی بسم اللہ پڑہے بالضرور ؛ مگر بجائے

رحمتک لفظ فضلک پڑہے با سرور ؛ اور کشتی

پر سوار ہوتے وقت یہ بسم اللہ پڑہے بفضل کریم ؛

فرض کے عوض مین تیمم کرین وہ نیکنام ۞ اور تسبیح
مذکورہ پڑہین بلا انکار ۞ اور سورہ اخلاص پڑہین
زینہار ۞ اور جن راتون مین جماع ممنوع ہی
نزدِ علماے کبار ۞ تو اونمین صحبت نکرین کہ
موجبِ مضرت ہے بسیار ۞ واللہ الہادی
وعلیہ اعتمادی اور طعام کہانے کے پہلے
اسطور بسم اللہ پڑہے باقلبِ سلیم ۞ کہ
بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

نہ ہو آشکار ÷ او نمین خشک کنگھی پہرانا پانی سے
ترنہ کرنا زینہار

۷ حجام کا شانہ استعمال کرنا علے الدوام

۸ کنگھی کرنا درحالتِ قیام وخرام

۹ کنگھی پہرانے اور تیل لگانے مین اِسقدر نا خیر
کرین مردان وزنان کہ بال خشک الجھے رہین ور پریشان
اور مدت استعمال شانہ مردونکی لیئے یہ ہے عند او لی
الابصار ÷ کہ بعد ایک روز کے یا ہر روز کنگھی کرین
بلا انکار ÷ اور اگر دفع فقر ودین اور ہم وغم شیئن

کہ بسم اللہ مجریہا و مرسیہا ان ربی لغفور الرحیم

٢ شانہ یعنے کنگھی شکستہ استعمال مین لانا

٣ شانہ مشترک ریش یا سر مین پہرانا

٤ شانہ غیر کا عاریتہً استعمال کرنا اے عزیز

٥ مکروہ وقت مین شانہ کرنا مورث فرض ہے نزد اہل تمیز

٦ خشک بالومین خشک شانہ استعمال کرنا لیل ونہار ۔ یعنے وہ بال روکھے کہ جنہین چکنا ہٹ

۱۱ راتکو آئینہ دیکھنا منع ہے بالاتفاق

۱۲ بیٹھکر پگڑی باندھنا بلا فتور

۱۳ کھڑے ہوکر ازار پہرنا منع ہے بالضرور

۱۴ راہ مین پیشاب کرنا نہایت محظور ہے

۱۵ اور استادہ پیشاب کرنا موجب شرور ہے

۱۶ پیشاب کے اوپر سے گذرنا روا نہین لاکلام

۱۷ اور بیت الخلا مین برہنہ سر جانا ممنوع ہے علی الدوام

۱۸ برہنہ پشت و سر پیشاب کرنا موجب شر ہے

اے عزیز! خصوصًا شب شنبہ کو نزد اہل تمیز!

اور ظفر و نصرت دارین کی نیت سے ڈارھی مین
ہر شب کو مابین وتر و نفل کے شانہ کرین تو نہایت
مؤثر و خوب ہے ؛ اور اگر ہر وضو کے بعد قبل
تحیۃ الوضو نیت مذکور سے ڈارھی مین شانہ کرین تو
بھی مرغوب ہے ؛ اور چونکہ عورتون کو اکثار زیب
وزینت روا ہے ؛ تو انکو ہر روز جسقدر شانہ
کرین جائز بیچون و چرا ہے ؛ بشرطے عدم مانع
والا ممنوع بلا امتترا ہے ؛

۱۰ حجام کا آئینہ دیکھنا علی الاطلاق

۲۵	اور قلم دور و یہ بنانا عند اولی الابصار
۲۶	گھر مین یا اپنے ہمراہ تصویر رکھنا ذی روح ؛ اور روپیہ پیسا اس حکم مین داخل نہین ہی اہل فتوح ؛
۲۷	اور ناخن دراز رکھنا بلا عذرِ مقبول ؛ اور بعد ناخن تراشی انگشتانِ دست کو نہ دہونا مثل جہول ؛
۲۸	چہری اور چاقو یا دانت سے اوسکو کاٹنا منع ہی عند الفحول
۲۹	اولٹا کپڑا پہرنا یا پہروانا

۱۹ اور آب استادہ مین پیشاب کرنا نا روا ہے ٭
ہان آب جاری مین جائز بے چون وچرا ہے ٭

۲۰ تالاب مین غسل کرنا عریان ٭ اگرچہ موجود نہون مردان

۲۱ گرہ دار قلم سے تحریر کرنا

۲۲ اور جس قلم سے کچھ لکھا ہو اوسکی توقیر نہ کرنا ٭ مثلاً
اوسکو پھیکنا یا جلانا یا اوسپر قط لگانا

۲۳ اور شبکو از سرِ نو قلم بنانا ٭ یا قلم مستعمل کو قط لگانا

۲۴ اور خورد قلم سے تحریر کرنا لیل ونہار ٭ اور اندازہ
خورد کا تخمیناً ہشت انگشت سے کم اے ہوشیار

۳۶	اور گذرنا مرد کا درمیان دو زنان
۳۷	اور گذرنا مرد و عورت کا درمیانِ بزان ؛ و دیگر بہایم مثلِ گاؤ شتران ؛ اگر اتفاقاً گذر ہوا نکی درمیان ؛ تو اوسوقت سورۂ کوثر کو پڑھنا باصدقِ جنان
۳۸	اور گھر سے دور نہ کرنا جالائے عنکبوت
۳۹	اور کچرا گھر مین جمع کرنا ہا علے باب البیوت
۴۰	بلا عذر طعام کہانا چارپائی یا سر پر
۴۱	اور طعام کہاتے وقت بیٹھنا برہنہ سر

۳۰	بدنپر کپڑا پھٹے ہوئے اوسکو سینا یا سلوانا
۳۱	رات کے وقت جھاڑو دینا ممنوع ہے ؛ اور بعد عصر بھی اسی حکم مین ممنوع ہے ؛
۳۲	بجائے جاروب کپڑے سے جھاڑو دینا ؛ اور جائز ہے کپڑے سے بستر و غیرہ جھاڑ لینا ؛
۳۳	جائے پیشاب پر وضو یا غسل کرنا اے دیندار ؛ اور جائے وضو پر پیشاب کرنا بالاختیار
۳۴	جائے براز پر پانی سے استنجائے مردمان
۳۵	اور وقت استنجا کشادہ رکھنا انگشتان

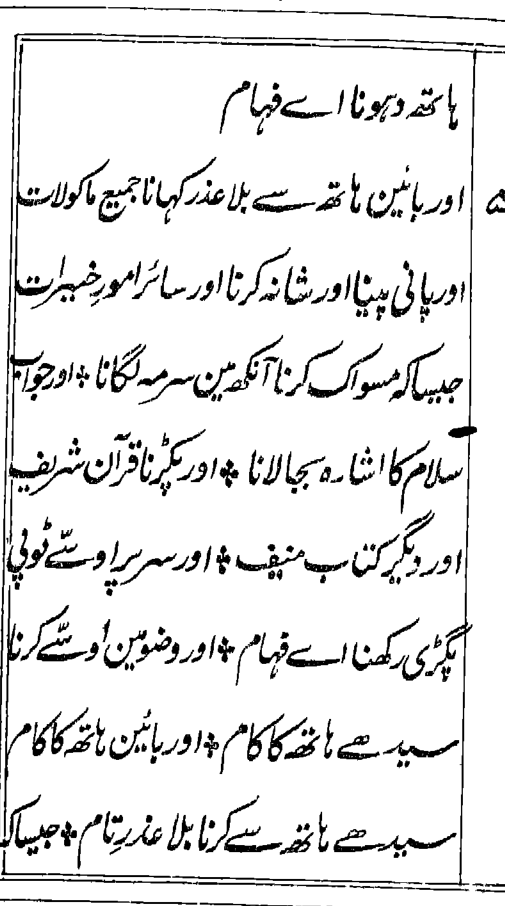
یعنے اونکو اسطور بے احتیاطی سے کہائے
کہ اونکا ریزہ پاؤن کے نیچے آئے ٭ یا اونگلیان
چاٹنے کو امر خفیف ٹھرانا ٭ یا بے چاٹے ہاتھ
پانی سی دہونا یا دہلوانا ٭ یا طعام کہانا بہ نشستِ متکبرین
یا بلا عذر نشست مسنونہ کو ترک کرے ای دوزبین
یا روٹی کو ایک ہاتھ سے توڑ کر کہائے ٭ یا چہری
سے کاٹے یا کانٹے سے منہہ مین لیجائے یا نہ چاٹنا
برتنِ ادام بعد فراغتِ اکل ای نیکنام ٭ یا پہونکسے
سرد کرنا گرم طعام ٭

۴۲	دونو ہاتھ پہونچوں تک نہ دہونا اول و آخر اکل طعام
۴۳	دانتوں سے روٹی کا ٹکرا کاٹنا بلا عذر اے فہام ؛
۴۴	اور طعام کی تعظیم نکرنا علے الدّوام ؛ جیسا کہ انگشت آلودہ شوربا روٹی سے پوچھنا ؛ اور اس فعل کو روٹی کی تحقیر نہ سوچنا ؛ اور روٹی پہینکنا یا دیگر طعام ؛ یا اوسکے اوپر سے گذرنا حقارت ہے لاکلام ؛ یا کہانے کی چیز اسطور ننگی رکھنا بجمیع مقام ؛ کہ اوسپر مگس و مچہر ہر طرف سے لائین اژدحام یا روٹی وغیرہ کا کو لات کا ریزہ آئے تحت اقدام

الفائدة السدیدہ والعائدۃ الجدیدہ

اکل طعام مین چار فرض ہین بے فتور ٭ ہر ایک اہل اسلام اونسے ماہر ہو بالضرور ٭ ایک تو یہ کہ دلمین اعتقاد رکہنا بصد اعتبار ٭ کہ رازق روزیکا ایک وہی ہے پروردگار ٭ اپنی قوت اور ہنر وعقل پر اعتماد نکرنا زینہار ٭ دوسرا یہ کہ طلب کرنا روزی سے حلال با کوشش بسیار ٭ تیسرا جو کچھ نان ونمک موجود ہو اوسپر راضی ہونا نہان وآشکار ٭ چوتہا اوس طعام کی قوت طاعت

۴۵	اور پانی مین پہونکنا بغیر پڑہنے متبرک کلام ؛
۴۶	اور بعد کہانے پینے کے نہ کرنا شکر خدائے رب العالمین ؛ اسطور سے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَاَسْقَانَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْن
۴۷	اور بعد فراغتِ طعام اسے اہلِ انصاف ؛ نہ پڑہنا سورۂ اخلاص کو اور سورۂ لایلاف
۴۸	اور بعد اکل و شرب نعمت خدائے ذی انعام کے ؛ نہ دعائے خیر کرنا واسطے صاحبِ خانہ اہلِ طعام کے



ہاتھ دہونا اے فہام

١٥ اور بائین ہاتھ سے بلا عذر کہانا جمیع ماکولات

اور پانی پینا اور شانہ کرنا اور سائر امورِ خیرات

جیساکہ مسواک کرنا آنکھ مین سرمہ لگانا ✣ اور جواب

سلام کا اشارہ بجالانا ✣ اور پکڑنا قرآن شریف

اور دیگر کتاب منیف ✣ اور سر پر اوسّے ٹوپی

پگڑی رکھنا اے فہام ✣ اور وضو مین اوسّے کرنا

سیدھے ہاتھ کا کام ✣ اور بائین ہاتھ کا کام

سیدھے ہاتھ سے کرنا بلا عذر تمام ✣ جیساک

اٹھی مین صرف کرنا لیل ونہار ٭ واللہ المستعان

وعلیہ التکلان

۴۹ کہڑے ہوکر پانی پینا باعثِ اضطرار ہے ٭ مگر

شش آب استادہ پینا موجبِ اجر بیشمار ہے ٭

آبِ زمزم بقیۂ وضو اور پسِ نوشیدۂ والدین ٭

اور اُستاذ اور عالمِ ربّانی اور مرشد نور العین ٭

اور وہ بقیۂ آب کہ جسسے ہاتھ دہوئین مرد و زنان

٭ اوسکو ہرگز نہ پیئین ای نیکدان ٭

۵۰ جس برتن مین کہائے کوئی طعام ٭ اوسی برتن مین

اہل مجلس کے ہاتھ دُہلانا اور اونکے آگے کہانا
رکھنا بائین طرفسے اے فہیم ؛ فائدہ مسجد
مین داخل ہوتے وقت سیدہا پاؤن رکھنا
لازم ہے بلا انکار ؛ اور مسجد سے نکلتے وقت
بایان پاؤن جوتی پر رکھنا اے ہوشیار ؛ پہر
سیدہے پاؤنمین جوتی پہر کر بائین پاؤن مین
جوتی پہرنا بلا اضطرار ؛ تاکہ سیدہی طرفسے
جوتی پہرنا آغاز ہو حسب فرمودہ سیدِ مختار ؛
حیاۃ الحیوان مین مسطور ہے ؛ وغیرہ کُتب

استنجا وغیرہ خدمتِ اجسام ٭ اور اسیطرح
ہر کار توقیر وتزیین ٭ بائین طرفسی شروع کرنا ای مین
جیسا کہ ناخن اوتروانا بال موچہ کترونا ٭ بغل
وسر منڈوانا آنکھ مین سرمہ لگانا ٭ مسواک کرنا
شانہ بالونمین بہرانا ٭ اور بہرنا ازار وصدریہ وآستین
ہاتھ پاؤن دہونا اور جوتی پہرنا اسے دورہین ٭
اول بائین آستین چہڑانا وقت وضو ٭ اور
قبل قضائے حاجت سیدہی آستین چہڑانا
اسے نیکنحو ٭ اور مجلس مین کوئی چیز کرنا تقسیم ٭ اور

۵۲ اور مسجد مین داخل ہونے وقت پہلے سیدہا
پاؤن نہ رکھنا اسے امین ＊ اور نکلتے وقت
پہلے بایان پاؤن نہ نکالنا مثلِ غافلین ＊

۵۳ اور بیت الخلا مین داخل ہوتے وقت پہلے
بایان پاؤن نہ رکھنا زنہار ＊ اور نکلتے وقت
پہلے سیدہا پاؤن نہ رکھنا اسے دیندار

۵۴ شکستہ برتن مین کہانا کوئی چیز اور طعام

۵۵ شکستہ ظرف مین پانی وغیر چیز پینا ای نیکنام

۵۶ تاریکی مین طعام وغیرہ چیز کہانا بلا عذرِ تام

مین بھی مذکور ہے ؛ علامہ ابن جوزی سے مشہور
ہے کہ ان من واظب علی البدائیۃ فی لبس
النعل بالیمین والخلع بالیسار امن من وجع
الطحال باذن اللہ المتعال یعنے جو شخص دائم
پہرنے جوتی مین سیدہی طرف اور اوتارنے مین
بائین طرفکو ملحوظ رکھے ؛ تو حق تعالی اوسکو عارضۂ
درد سپرز یعنے تلّی سے محفوظ رکھے ؛ اور اسیطرح
ہر ایک آغاز راست مین اسرار ہین ؛ اونسے ماہر
وارثان کبار ہین ؛

چھوڑنا تا آخر نہار

۶۱ مٹکا سراحی وغیرہ ظروفِ آب برہنہ رکھنا ای سعادت مآب

۶۲ مٹی سے ہاتھ دہونا نزدِ اہلِ تمیز

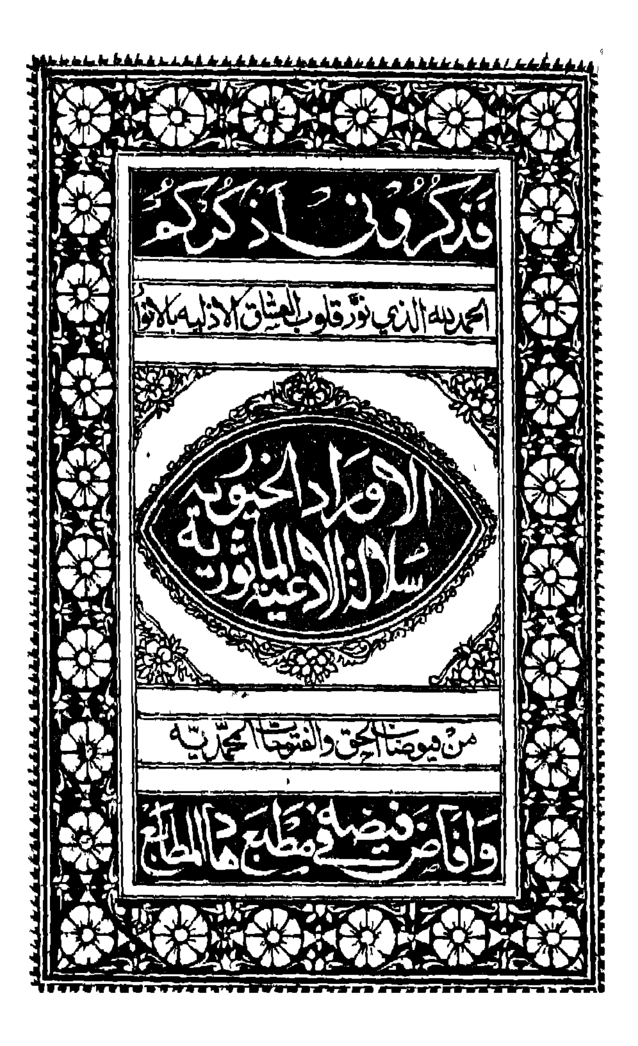
۶۳ ہر ایک تنکے یا قلم سے خلال کرنا ای عزیز

۶۴ جنابت کی حالت مین کوئی چیز کہانا بلا عذر ای ذیکمال

۶۵ بلا اذن کسی دعوت مین طعام کہانے کو جانا مثلِ جہال

۶۶ فقیروں سے روٹی و غلہ وغیرہ خرید کرنا اسے

۵۷	دستر خوان پر وقت اکل طعام اے خبیر جو ریزہ گرے اوسکو اوسی وقت نہ کہانا از روئے تحقیر
۵۸	اور اوس ریزہ کو بعد فراغتِ اکلِ طعام کہانا بسببِ توقیر
۵۹	جو طعام دانتو نسے نکالا جائے وقتِ خلال اوسکو پہر کہانا اے ذی کمال
۶۰	جنکو جن برتنون مین کہائے پکائے اونکو نہ دہونا تا صبح زینہار اور دنکو جن برتنوئین کہائے اونکو ملوث


فاذكروني اذكركم
الحمد لله الذي نور قلوب العشاق الاذليه بالانوار
الاوراد الخيريه
سلالة الادعية المأثوريه
من فيوضات الحق والفتوحات المحمديه
وافاض فيضه في مطبع

ہوشیار

۶۷ باوجود آسودگی کے مفلسی کرنا آشکار

۶۸ اپنی عورت سے برہنہ پشت وطی کرنا مثلِ حمار

۶۹ اور اوسوقت کسی جانور کا روبرو ہونا موجبِ ضرر بسیار

۷۰ اور شبکو اوسوقت چراغ شمع وغیرہ کا افروختہ ہونا بہرِ انوار

۷۱ اور شوہر کا عورت کے اندام نہانی کو دیکھنا بلاعذر آشکار

۷۲ اور اوسوقت اِنکے قرب مین اطفال کا ہونا بیدار

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

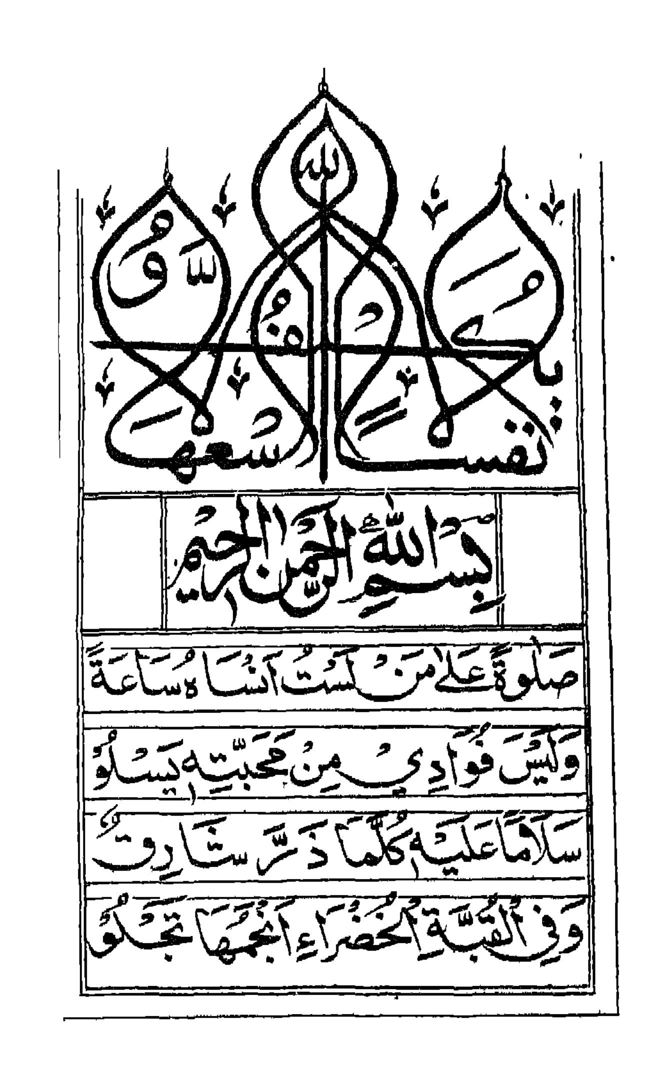
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ١١



بسم الله الرحمن الرحيم
صلوة على من لست أنساه ساعة
وليس فؤادي من محبته يسلو
سلاما عليه كلما ذر شارق
وفي القبة الخضراء أنجمها تجلو

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ

الْوَاصِلِيْنَ اِلَيْهِ عَدَدَ حَرَكَاتِ الْقُرْاٰنِ

وَحُرُوْفِهٖ وَابْتِدَاءِ اٰيَاتِهٖ وَوُقُوْفِهٖ وَعَدَدَ

غَامِضِهٖ وَمَعْرُوْفِهٖ وَعَدَدَ غَرِيْبِهٖ وَ

مَاْلُوْفِهٖ وَعَدَدَ مَوْجُوْدِهٖ وَمَحْذُوْفِهٖ وَعَدَدَ

مَسْتُوْرِهٖ وَمَكْشُوْفِهٖ وَعَدَدَ مَحْوِيِّهٖ

وَمَظْرُوْفِهٖ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا عَنْ

نَوَائِبِ الدَّهْرِ وَصُرُوْفِهٖ وَتَسْلِيْمًا

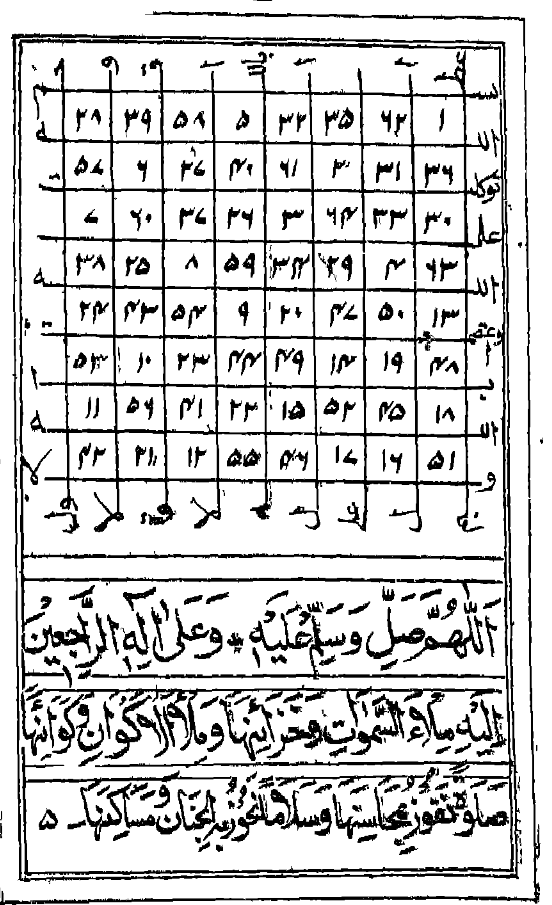
تَسْلُكُنَا بِهٖ عَنِ الصُّلَحَاءِ وَصُنُوْفِهٖ ٣

١١٣	١١٦	١١٩	١٠٦	عغ	عز	ف	سع	٤١	٣٥	٣٨	٣٢
١١٨	١٠٧	١١٢	١١٧	عط	س	عب	عج	٤٧	٣٥	٤٠	٤٦
١٠٨	١٢١	١١٤	١١١	عج	ف	عم	عا	٣٦	٥	٤٣	٣٩
١١٥	١١٠	١٠٩	١٢٠	عو	ع	سط	وا	٤٤	٣٨	٤٧	٤٩
يه	دط	كب	ح	د	م	ح	م	كر	ل	لد	ك
كا	ط	يد	ك	٧	٤١	٣	٤١	لج	كا	كو	لا
ى	كد	ير	يج	٤٤	١	٣٨	٢	كب	لو	كج	كه
يح	يب	يا	كج	٣٩	١	٤٣	٩	كط	كد	كج	له
٧٨	٨١	٨٤	٧	ح	يا	يه	ا	٢٥	٣٨	٤١	٢٧
٨٣	٧١	٧٧	٨٢	يد	ب	سر	يب	٣٠	٢٨	٣٨	٣٩
٧٣	٨٦	٧٩	٧٦	ج	ر	ط	و	٢٩	٤٣	٣٦	٣٣
٨٠	٧٥	٧٣	٨٥	ى	ه	ك	يو	٣٠	٣٢	٣٠	٤٢

١٠ ٩ ١

٤ ١٣

٣ ١١ ٦



۲۸	۳۹	۵۸	۵	۳۲	۳۵	۶۲	۱
۵۷	۶	۲۷	۴۰	۶۱	۴	۳۱	۳۶
۷	۶۰	۳۷	۲۶	۳	۶۴	۳۳	۳۰
۳۸	۲۵	۸	۵۹	۳۴	۲۹	۴	۶۳
۲۴	۴۳	۵۴	۹	۲۰	۴۷	۵۰	۱۳
۵۳	۱۰	۲۳	۴۴	۴۹	۱۴	۱۹	۴۸
۱۱	۵۶	۴۱	۲۳	۱۵	۵۲	۴۵	۱۸
۴۲	۲۱	۱۲	۵۵	۴۶	۱۷	۱۶	۵۱

اللّٰهمّ صلّ وسلّم عليه ؛ وعلى آله اجمعين

الى ملاء السموات وخزائنها وملاء الاكوان وكوائنها

صلوة تفوز بمجالستها وسلاما نحوز به الجنان ومساكنها ۵

اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ

وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ وَيَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ

وَيَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْكَرَامَاتِ وَيَا مَالِكَ حَوَائِجِ

الْمُكَوَّنَاتِ وَيَا عَالِمَ السِّرِّ سَامِعَ الْأَصْوَاتِ

وَيَا مَحْسُوسَ الْعَطَا خَفِيَّ الذَّاتِ اَنْ تَجُوْدَ عَلَيَّ

بِسَيِّدِ الْكَائِنَاتِ فِيْ اِنْجَاحِ مَقَاصِدِيْ يَا

قَاضِيَ الْحَاجَاتِ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

دِيْنًا وَّبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا

وَيَا مَدَدُهٗ خَفِيًّا وَّجَلِيًّا

شعر

ابر بدیع اول ہو آخر

سمیع بصیر الکل من کل جانب

جواد حلیم ظاہر ہو باطن

علیم رشید الکل آت و ذاہب

رؤف رحیم عالم ہو اکرم ہو

و بر غنی لذات اعلی المراتب

حفیظ حکیم صادق ہو شاکر

عطوف مجیب الکل ماثر و راکب

شکور شہید واجد ہو ماجد

الحمد لله الذي أظهر نوره على كل نور وبه

أحيانا بعد ما أماتنا وإليه النشور اللهم

إن كان رزقي في السماء فأنزله وإن كان في

الأرض فأخرجه وإن كان بعيدا فقربه و

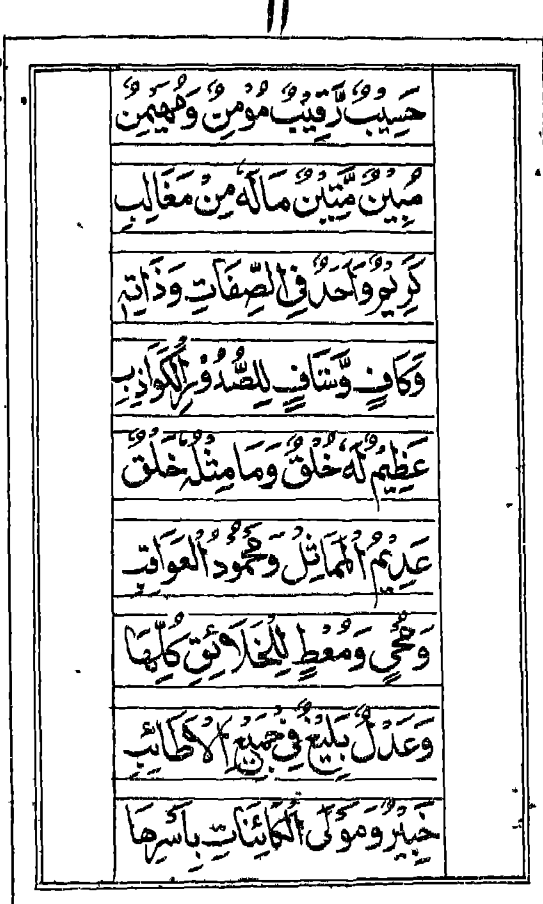
إن كان قريبا فيسره وإن كان يسيرا فكثره و

إن كان كثيرا فبارك لي فيه يا أرحم الراحمين اللهم

يا حي يا قيوم يا ذا الجلال والإكرام برحمتك أستغيث

الأسماء الحسنى بالصفات العلى من الله الأكرم

نبينا وشفيعنا صلى الله عليه وآله وسلم



حَسِيبٌ رَقِيبٌ مُؤْمِنٌ وَمُهَيْمِنٌ

مُبِينٌ مَتِينٌ مَا لَهُ مِنْ مُغَالِبِ

كَرِيمٌ وَوَاحِدٌ فِي الصِّفَاتِ وَذَاتِهِ

وَكَافٍ وَشَافٍ لِلصُّدُورِ الْكَوَاذِبِ

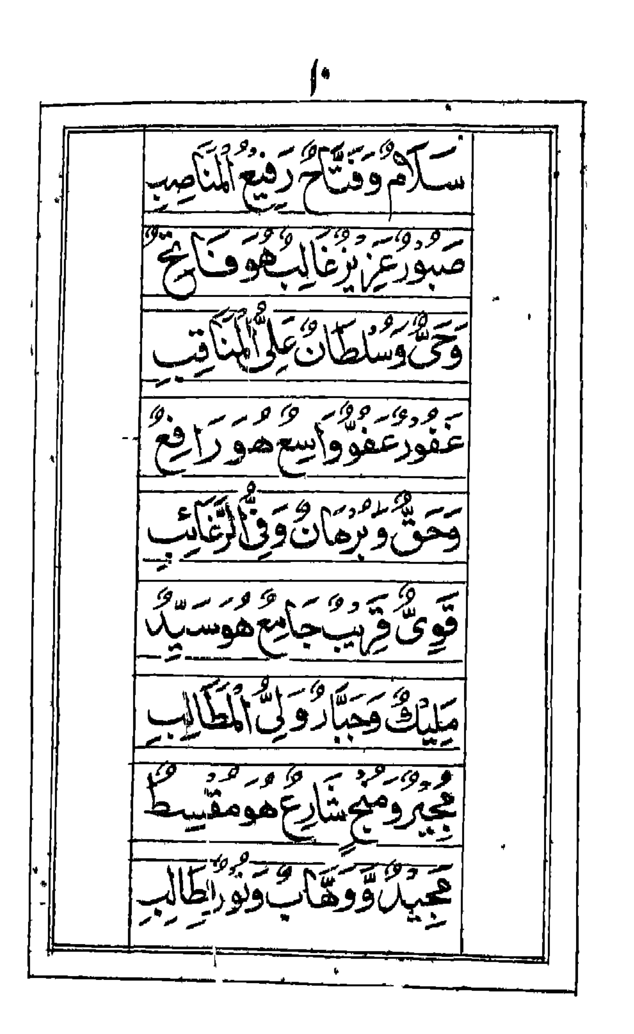
عَظِيمٌ لَهُ خَلْقٌ وَمَا مِثْلَهُ خَلْقٌ

عَدِيمُ الْمُمَاثِلِ وَمَحْمُودُ الْعَوَاقِبِ

وَمُحْيٍ وَمُعْطٍ لِلْخَلَائِقِ كُلِّهَا

وَعَدْلٌ بَلِيغٌ فِي جَمِيعِ الْأَطَايِبِ

خَبِيرٌ وَمَوْلَى الْكَائِنَاتِ بِأَسْرِهَا



سَلَامٌ وَفَتَّاحٌ رَفِيعُ الْمَنَاصِبِ

صَبُورٌ عَزِيزٌ غَالِبٌ هُوَ فَاتِحٌ

وَحَيٌّ وَسُلْطَانٌ عَلِيُّ الْمَنَاقِبِ

غَفُورٌ عَفُوٌّ وَاسِعٌ هُوَ رَافِعٌ

وَحَقٌّ وَبُرْهَانٌ وَفِيُّ الرَّغَائِبِ

قَوِيٌّ قَرِيبٌ جَامِعٌ هُوَ سَيِّدٌ

مَلِيكٌ وَجَبَّارٌ وَلِيُّ الْمَطَالِبِ

مُجِيرٌ وَمُنْجٍ شَارِعٌ هُوَ مُقْسِطٌ

مَجِيدٌ وَوَهَّابٌ وَنُورُ الطَّالِبِ

اللّٰهمّ اجعلنا من المقرّبين لديك والواصلين

إليك بحقّ من هو سرّ الوجود الجزئي والكلّي

وإنسان عين الكون والجود العلوي والسفلي

روح جسد الكونين وعين حياة الدارين

منه الكلّ وله الكلّ وهو الكلّ والله كلّ الكلّ شيء

كلّ المكارم تحت طيّ برودهِ

ولقد أضاء الكون عند ورودهِ

والبحر يقصر عن موارد جودهِ

إنسان عين الكون سرّ وجودهِ

وأحسن هادٍ ماله من مناسبِ

أيا سيدي عند الإله وسيلتي

متى ينجلي صبحٌ بفوز مآربي

إذا كنت لي عند المهيمن شافعاً

فما كنتُ من فوز المرام بخائبِ

فقل للجيوري لا تخف متبسماً

وعش أنت في الدارين تحت مواهبي

عليك التحيات البهية دائماً

مع الآل والصحب الكرام كواكبِ

خدایا رضائے شفیع الوریٰ
وہ مطلوب تیرا بلا امترا

کہ ہے سورت والضحیٰ میں عیان
رضا جوئے احمد خدائے جہان

رضائے عدوّ شہ مرسلین
نہ مطلوب ایزد کبھی ہے آمین

اگر ہمکو بخشین بفضل عظیم
تو ہون راضی اپنے رسول کریم

اگر عدل سے تو کرین کار بار
تو داخل کرین ہمکو در نار نار

تو ہو راضی اسکے عدوّ مبین
جو ابلیس مردود ہے پُر لعین

کبھی خوشنود ہون اوسکے جو بدبین
جو ہین منکر سیّد المرسلین

ولے اسکے ناراض ہون مصطفیٰ
کہ یہ ضدّ اوسکے جو در والضحیٰ

تو اب ہمکو اُمید ہے اُستوار
کہ بخشیگا تو ہمکو اے کردگار

اَللّٰهُمَّ يَا كَاشِفَ ضُرِّ الضَّرِيرِ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ

الْعَبْدِ الْفَقِيرِ يَا مَنْ عَلَيْهِ الْعَسِيرُ يَسِيرٌ يَسِّرْ

لَنَا كُلَّ عَسِيرٍ يَا مَارِسُلْ يَا مَارِسُلْ يَا مَارِسُلْ

بِالْاِسْمِ الَّذِي يَنْزِلُ بِهٖ جِبْرِيلُ وَبِالْاِسْمِ

الَّذِي اُجِمَتْ بِهٖ ذَبْحُ اِسْمَاعِيلَ اَلْجِمْ عَنَّا لِسَانَ

كُلِّ عَدُوٍّ وَّذَلِيلٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَصْحَابِ التَّجَلِّ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ سَاسَاسَا

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ

اِلَّا هَمْسًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَغِثْ اَغِثْ

حمداً لفالق اصباح الهدايات

شكراً للموقد مصباح العنايات

الأوراد المحبوبة

سلالة الأدعية المأثورة

شکر گویم از صمیم دل خدائے را که داد

بنده را از مخزن لطف و کرم نعمت مراد

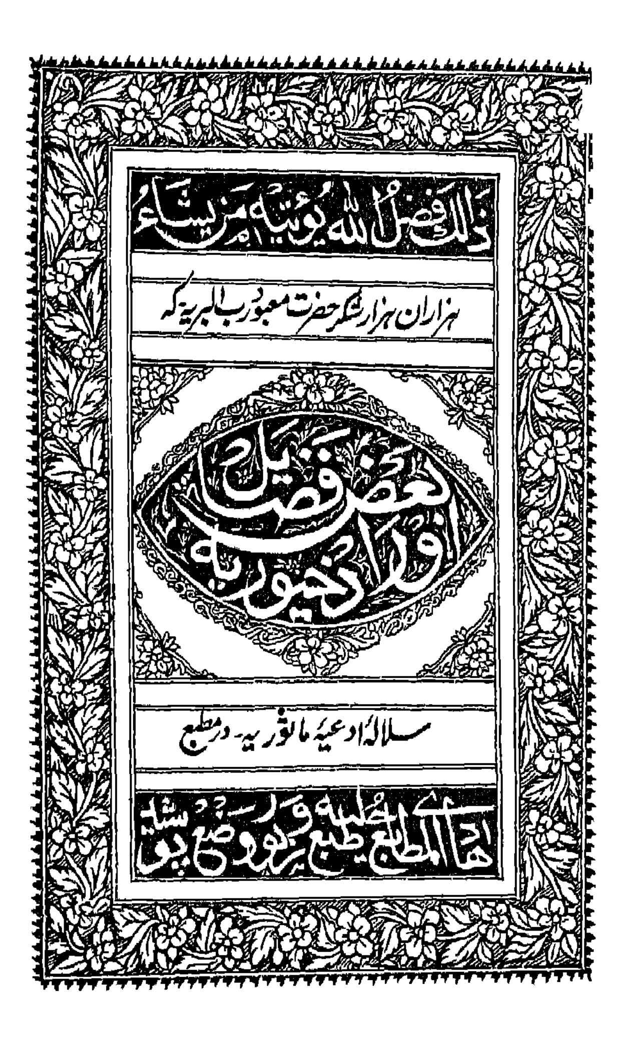
کہ ہوں راضی ان سے حبیبِ خدا ‏ ‏ بہی تیرا مقصود بے امترا
نہ شیطاں انکو راضی کریں بہنا ‏ ‏ کہ ہے وہ عدوِ شہِ نامدار

اگرچہ خیوری بسے شرمسار
ولے عہدِ رضا سے امیدوار

پڑھیں ان وظایف کو جو مومناں ‏ ‏ تو یہ التجا ان سے ہے بیگماں

کریں خاتمہ خیر کی وہ دعا
برائے خیوری برائے خدا

الٰہی صلواتِ ربِّ السما ‏ ‏ تصدق ہوں بر فرقِ خیرالوریٰ
سبھی آل و صحابہ پہ بے انتہا ‏ ‏ بہی علمائے امت پہ جو رہنما



ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ
ہزاران ہزار شکر حضرت معبود رب البریہ کہ
تحفۂ فضائل اوراد خیریہ
سلسلۂ ادعیۂ ماثورہ۔ در مطبع

باللہ اورادِ خیوری بس زہے کانِ خیور

واللہ یکتا اسم اعظم اوسمین ہے سرِّ سرور

یعنی محمد مصطفا سے دلپہ اوسکا ہے ظہور

وہ سرِّ سرِّ احمدی جو لامکانی ہے بے فتور

صبح و مسا اسکو پڑھے جو عاشقِ بدرِ بدور

حفظ و حمایت حق میں ہو وہ صاحبِ نورِ شعور

دعوات اوسکی جو کرے وہ اہلِ دل باحضور

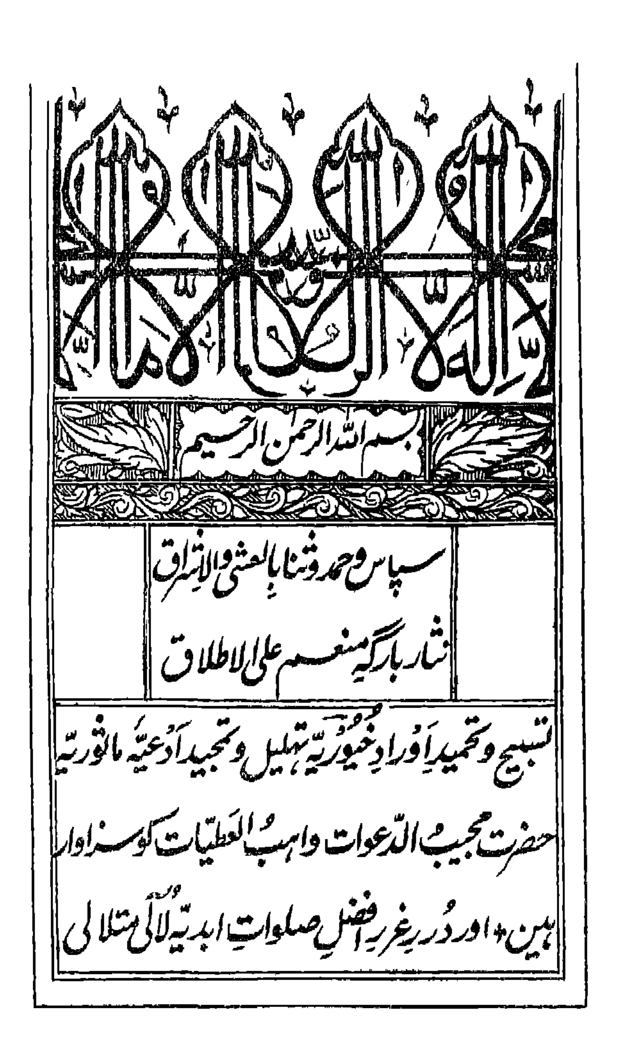
مقبول ہو وہ بے شبہ نزدِ خدائے نار و نور

ہے یہ خیور کی دعا بنما لقائے مصطفا

اجمل تسلیماتِ سرمدیّہ بارگاہِ فاتحِ خزائنِ عرشیات
وفرشیات خاتمِ دفائنِ مرحماتِ خفی الذّات پرنثار
ہین + اور فرقِ آلِ اطہار اصحابِ کبارِ پرکہ وسیلۂ
جمیلۂ حلِ مشکلات دینیہ ودنیویّہ کاشفِ غموم وہموم وارثیہ
لیل ونہار ہین +
شعر

وَاِذَا الرِّجَالُ تَوَسَّلُوْا بِوَسِیْلَۃٍ	فَوَسِیْلَتِیْ حُبِّیْ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ

اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ قَالَ اللّٰہُ عَزَّ بُرْھَانُہٗ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی شَانُہٗ
عَبْدِیْ اُذْکُرْنِیْ بَعْدَ الصُّبْحِ سَاعَۃً وَّبَعْدَ الْعَصْرِ سَاعَۃً
اَکْفِکَ مَا بَیْنَھُمَا وَاَیْضًا قَالَ اِذَا کَانَ الْغَالِبُ عَلٰی عَبْدِیْ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

سپاس و حمد و ثنا بالعشی والاشراق

نثار بارگہِ منعم علی الاطلاق

تسبیح و تحمیدِ اورادِ خیورّیہ تہلیل و تمجیدِ اَدعیۂ ماثوریہ

حضرت مجیب الدّعوات واہب العطیّات کو سزاوار

ہین + اور دُرِ غررِ افضلِ صلواتِ ابدیہ لاآلی متلالی

ذکر سے وہ ہوتا ہے سرشار + تو وہ میرا عاشق اور میں اسکا عاشق ہوں بلا انکار۔

رباعی

گر در سفرم توئی رفیقِ سفرم	گر در حضرم توئی انیسِ حضرم
ہر جا کہ نشینم و ہر جا کہ روم	جز تو نبود ہیچ مرادِ دگرم

پس ہر ایک مریدِ رشید سالکِ طریقِ حمیدیہ پر لازم کہ بعد نماز فجر و عصر اورادِ خیوریہ سلالۂ احادیثِ نبویہ خلاصۂ روایات و درایاتِ مرضیہ جواس فقیر الی رحمۃ ربہ القدیر بندہ مسکین محمد خیر الدین آنافہ اللہ رحیق المحبین کے لیئے ماذون اصحاب سلسلۂ قادریہ و شاذلیہ ہین +

ذِکرِی عَشِقَنِی وَعَشِقتُہٗ ھٰکَذَا فِی جَامِعِ الاُصُولِ بِالسَّنَدِ

المَقبُولِ یعنے اللہ تعالیٰ ایسا فرماتا ہے + یہ فرمان پُراحسان

اس لطف سے سناتا ہے + کہ اے میرے بندے یاد کر تو مجکو

بعد نماز فجر و عصر کے ایک ساعت + باشوق و ذوق بجالا تو

دائم یہ طاعت + کافی ہونگا مین تیری سب مہمات کو حل

کرونگا مین تیری جملہ مشکلات کو + جو اون دونو وقتون

کے درمیان تیرے درپیش آوین + اور اسیطرح مابین

عصر و فجر جو امور دارین روئے صعوبت دکھلاوین +

اور جب میرا بندہ مجکو یاد کرتا ہے لیل و نہار + اور میرے

نجات پاوے + ہر ایک امر مفروض بخوشی وخرمی ادا
کیا جاوے + سارق وحارق سے وردی محفوظ ہو +
مع عیال و اطفال عین عنائت الٰہی سے ملحوظ ہو + زہر
عقرب و مار کا تریاق فی الفور جانب عراق لطف ربی
سے دستیاب ہو + شربت زلال فضل ایزد متعال سے
بزوردی سیراب ہو + امراض جسمانیہ وروحانیہ سے
امن وامان ہو + بدنظر ناظرین سے دائم اطمینان ہو +
ہمہ آفات ارضیہ وسماویہ سے مصئون ہو + جملہ صدمات
ظاہریہ وباطنیہ سے مامون ہو + قیامت کے روز اہل

اور مرخصہ ارباب طریقہ نقشبندیہ و چشتیہ و سہروردیہ
ہین + باصدق جنان و شوق جان پڑھے علی الدوام
تاکہ جمیع مطالب قلبیہ اور مآرب اصلیہ عطا فرماوے
ایزد ملک علام + غم روزی دلسے دور ہو + افلاس
وتنگیء رزق مهجور ہو + شر حاسدین و معاندین مقهور
ہو + خاطر عاطر محبین مخلصین مسرور ہو + مراتب عالیہ
سے سرفراز ہو + مآرب غالیہ سے ممتاز ہو + صاحب
مناصب کو حصول ترقیء درجات ہو + اہل مراتب کو
وصول مزید برکات ہو + مقروض اداے دین سے

خیوری یہ اے خالقِ کردگار
کیا جیسا فیض اونکا تونے نثار

تو ویسا ہی کر فیضِ لیل و نہار
بھی اوسکے محبونپہ در جملہ کار
طفیلِ محمدؐ و آلِ کبار
صلوٰۃ خدا اونپہ اہم نثار

اے عزیز وافر تمیز یہ اَوْرَادِ خُیُوریّہ + وظائفِ مسروریّہ دفعِ ظلمات کے لئے مصباح ہین + فتحِ فتوحات کے لئے مفتاح ہین + شبِ غموم و ہموم کے لئے اِصباح ہین + کیونکہ یہ انوارِ قرآنیّہ ہین + اسرارِ فرقانیّہ ہین + بردۂ محمدیّہ ہین + وِردۂ احمدیّہ ہین + انمین سرِّ مکنون اعظم ہے +

صدق و سوز مین اوسکا سقام ہو + مجمع اولین و آخرین
مین سرخرو اور نیکنام ہو + شفاعت مصطفویہ اور عنایت
مرتضویہ سے مقامات سنیہ حاصل ہون + مرضات
ربانیہ اور مرحمات رحمانیہ سے نفحات قدسیہ واصل
ہون + دیدار سید مختار سے سرشار ہو + رضائے
پروردگار اوسپر نثار ہو + جو کچھ خدا سے مانگے آشکار ہو ۵

نہ مانگے خدا سے کوئی خاکسار
طفیل اون وظایف کے جو ہین نگار
کسی امر جائز کو حسب المقام
مگر ہووے مقبول وہ لاکلام
کہے جارہی جاجنکو پروردگار
جو مانگے سو پاوے بعز و وقار

نہوتا یہ فرمان + واجب الاذعان + کہ افشائے سرّ ربوبیّۃ +
موجب کفر ہے بلامریّۃ + تو انکشاف پاتا سرّ بعض کلمات
کا + اور دونو نقشونکی آیات کا + فَخُذْہُ بِالْحُسْنَی الرَّحِیْنَ +
وَکُنْ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ + اور مرید سعید سالک مسلک سدید
پر متحتم از بسکہ لازم والزم کہ ان دونو نقش کو بعد نماز فجر
و عصر خوب دیکھے بنظر ودا د اور باصدق اعتقاد +
تا کہ مدد الٰہی اور شیخ سیّد پناہی سے حاصل و واصل
ہو دلکی مراد + اسباب روزیہ جسمانی اور کشائش
رزق روحانی عالم غیب سے ظہور میں آوین + افعال

سرِّ مضمون انجم ہے + نہ وہ شرقی ہے نہ غربی + ظاہر مین
خلقی ہے اور عربی + زہے نصیب وہ ادیب کہ اس کعبہ
عوارف کا طائف ہو + اور خوشا لبیب وہ حبیب
جو اس عرفاتِ معارف پر واقف ہو + وَاللہِ بحق
رُوحِ اللہ ـ

وَلَوْ مَرَّتْ نَسَائِمُهَا بِقَبْرٍ
لَصَارَ الْمَيْتُ حَيًّا فِي التُّرَابِ

لَوْلَا كَتَبْتُ هٰذَا الْخَبَرَ + اِفْشَاءُ سِرِّ الرُّبُوبِيَّةِ كُفْرٌ +
لَكُشِفَتْ مَا فِي الْأَسْتَارِ + مِنْ سِرِّ الْأَسْرَارِ + یعنی اگر

طالبِ طریقِ مستقیم + وے مریدِ سالکِ صراطِ قدیم +
الا ریب حاصل ہوتی ہے مراد + جبکہ دلمین ہو صدق
اعتقاد + اور جبکہ دلمین نہو سداد + کہ فرمانِ اہلِ عرفان
پر نہو اعتماد + تو وہ کیونکر ہو واصلِ مراد + جبکا سچا اعتقاد ہے +
فرمان اہل اتقان پر اوسکو اعتماد ہے + بیشک دارین مین
وہ بامراد ہے + اسیلیئے یہ مثل مشہور ہے + خاص و عام کے
صفحۂ دل پر مسطور ہے + کہ پیرِ من خس ست اعتقادِ من
بس ست جسنے صدق اعتقاد و وثوق وداد سے جناب
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا صدیق ہوا + جسنے بلا

حمیدہ اور اقوالِ پسندیدہ ناظر سے متجلّی فرماوین کارہائی
خیر کی توفیق پاوے + اوس روز و شب مین ہر طور
حق تعالیٰ عنائیت فرماوے + سزاوارِ دیدارِ سیّد مختار
ہو + لائقِ منصب ابرار نزدِ پروردگار ہو + اما از شرائط
ہر دو نقشِ مذکور + لاریب یہ شرط ہے بالضرور + کہ
جو درود سعد و دلبعد نقش مسعود ہر دو جائے پرنگار
ہے + اوسکو باحضورِ جنان و سرورِ موفور جان حسب
تعداد پڑھنا سزاوار ہے + تاکہ سرِّ لطیف اعظم
متجلّی ہو + پرِ شریف اتمّ سے دل متجلّی ہو + اے

لقائے الٰہی سے مسرور ہون
شرابِ مودت سے مخمور ہون

غمِ دنیا دی سے وہ محفوظ ہون
وہ عینِ عنایت سے ملحوظ ہون

غمِ دنیاوی ظلمتِ جان و دل
غمِ آخرت نورِ دل متصل

نہو فکرِ روزی سے ہرگز ملول
وہ ہون یادِ احمد سے دائم قبول

وہ یادِ محمد مین سرشار ہون
مرادات سے حظ بردار ہون

خدایا طفیلِ شفیع الورا
طفیل اونکے جو ہے وہ آلِ صفا

طفیلِ تمامی صحابہ فحول
یہ ہے التجا میری کر تو قبول

کہ جیشان ہمدیتو انکو ہو نصیب
دو عالم مین اونکو لقائے حبیب

اگرچہ وہ عصیان مین سرشار ہین
ولے تیری رحمت سے بیدار ہین

عقیدت بغیر محبت اوس ذات سید الکائنات کو دیکھا زندیق ہوا۔ شان قرآن میں ھُدًی لِلْمُتَّقِین شعر

بارانکہ در لطافت طبعش خلاف نیست
در باغ لالہ روید در شورہ بوم خس

واللہ الموفق للسداد ومنہ الھدایۃ والرشاد

خدایا توی معطئے ہر مراد
تری ذات پر سبکا ہے اعتماد

مریدونکو میرے جو ہین باوفا
تکلا میذ میرے کو بھی اے خدا

تو دنیا مین رکھ مثل شمس و قمر
قیامت مین زائد ازان بیشتر

وہ حب محمد مین پروانہ وار
کرین اپنی جانکو ہمیشہ نثار

وہ ہین فضل تیرے سے امیدوار	کہ دریائے فضل تو ہے بیکنار
غضب پر ہے رحمت تری پیشدست	اسی سے ہوا ہے دل خلق مست
بہر طور اونکو تو مغفور کر	حزین قلب ہیون مجکو مسرور کر
کریما ترے رزق و اکرام سے	وہ پروردہ خوکردہ انعام سے
تو امید رکھتے ہین تجھسے یہ نیز	کہ دنیا و عقبیٰ مین رکھ تو عزیز
کہ فرمایا ہے تونے لا تقنطوا	تو ہے ہمکو امید بے گفتگو
کہ بخشیگا تو اونکو جو مسرفین	طفیل اونکے جو رحمت عالمین
گنہگار ہین ہم بسے شرمسار	تو کر ابر رحمت کو ہم پر نثار
تو ہے بس نکوکار نیکی پسند	ہمین تیری نیکی سے کر ارجمند